سوال

میری بہن کوایک مشکل درپیش ہے کہ وہ بچپن سے ہی نیند کی حالت میں پیشاب کر دیتی ہے ، بہر حال میری بہن بڑی ہوگئی اوراب وہ بیس برس کی عمر کو پہنچ چکی ہے ، ہم سب جانتے ہیں کہ اسے نیند میں پیشاب کرنے کی بیماری ہے اس لیے ہم کسی لیڈی ڈاکٹریاڈاکٹر کوتلاش کر رہے ہے جواس مشکل کو حل کرے ، ایک دن ہمارے پڑوسی کے بیٹے نے مجھ بات کی کہ وہ میری بہن سے شادی کرنا چاہتا ہے ، میں اس وقت سے تنگی اور پریشانی کی حالت میں ہوں الحمدللہ علی کل حال میں نے اس سے کچھ مہلت طلب کی لیکن میں اپنی والدہ کوکیا کہوں جوکہ شوگراور بلڈ پریشر کی مریضہ ہیں ، اور والد بھی بوڑھے ہیں انہیں کیا کہوں حقیقت میں ہمیں کچھ اور بھی مشکلات کا سامنا ہے ، میری نفسیاتی حالت بھی پہلے سے بری ہوچکی ہے بہر حال میں اپنے پڑوسی سے ملا لیکن مجھے کچھ سجھائی نہیں دے رہا کہ میں اسے کیا جواب دوں ، لہذا میں نے اسے کہا کہ ان دنوں یہ موضوع پورا نہیں ہوسکتا ، تو وہ کہنے لگا : اگر گھر والے نہیں مانتے تو مجھے بتادو ، تو میں نے اسے جواب دیا نہیں یہ بات نہیں ، لیکن ہمیں کچھ حالات درپیش ہیں پھر میں نے اسے بتایا کہ میری بہن کو صحت کے متعلق ایک مشکل درپیش ہے ، تواس نے مجھے اس مشکل کی نوعیت کے متعلق پوچھا لیکن میں اس کے سامنے اس معاملہ کی وضاحت نہ کر سکتا ، اوراس دن سے آج تک میں یہ کلمات کہنے پر نادم ہوں ، اوراس کے باعث مجھے نیند بھی صحیح طور پر نہیں آتی اس کے بعد مجھے ایک ڈاکٹر کے متعلق علم ہوا جو اسکا تجربہ رکھتا ہے ، اورالحمدللہ ہم نے علاج شروع کرایا ، اب کچھ بہتری ہے ، وہ روزانہ نیند میں پیشاب کرتی ہے ، لیکن اب علاج معالجہ کے بعد کبھی کبھار ایسا ہوتا ہے ، اور وہ بھی جب رات کو وہ جب کچھ پی کر سوئے تو ایسا ہوتا ہے اب جبکہ ہمارے پڑوسی کو یہ رشتہ طلب کیے ہوئے کچھ عرصہ ہوا ہے کیا میں اس کے پاس جا کر اس معاملہ کی وضاحت کر دوں یا کہ اس سلسلہ میں بات کرنی جائز نہیں ، یہ علم میں رہے کہ یہ نوجوان بااخلاق ہے ، باقی معاملہ تو اللہ خوب جانتا ہے جناب مولانا صاحب اللہ آپ کو برکت سے نوازے آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں ؟

جواب

الحمد للہ

ہر وہ بیماری یا وہ عیب جوازدواجی زندگی پراثرانداز ہو یا پھر خاوند اور بیوی میں سے کسی ایک میں نفرت پیدا کرنے کا باعث بنتا ہو اس کا بیان کرنا ضروری ہے ، اوراسے چھپانا حرام ہے

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور قیاس یہ ہے کہ : ہر وہ عیب جو خاوند یا بیوی کو ایک دوسرے متنفر کرنے کا باعث ہو ، اوراس سے نکاح کا مقصد محبت وپیار اور مودت حاصل نہ ہو تو اس سے اختیار واجب ہو جاتا ہے " انتہی

دیکھیں : زادالمعاد (166/5).

لہذا غیر ارادی طور پر پیشاب کرنا ان عیوب میں شامل ہوتا ہے اس لیے منگیتر کو اس عیب کے بارہ میں بتانا ضروری ہے لیکن اگر آپ کی بہن کو شفایابی حاصل ہوگئی ہے ، یا پھر یہ بیماری عنقریب زائل ہو جائیگی ، تو پھر آپ کا اپنی بہن کے منگیتر کو اس کے بارہ میں بتانا ضروری نہیں

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

ایک شخص نے ایک عورت سے منگنی کی ، اوراس عورت کے متعلق معروف ہے کہ اس میں جسمانی عیب پایا جاتا ہے ، لیکن یہ عیب واضح نہیں بلکہ مخفی ہے ، اور پھر اس عیب

سے شفایابی کی امید ہے، مثلا برص وغیرہ کی بیماری، توکیا اس کے بارہ میں منگیتر کو بتانا ضروری ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

جب کوئی شخص کسی عورت سے منگنی کرتا ہے اوراس عورت میں کوئی پوشیدہ عیب ،جسے کچھ لوگ جانتے ہوں اگر تو منگنی کرنے والا شخص اس کے بارہ میں دریافت کرے تو اس کا بیان کرنا واجب ہے، اوریہ واضح ہے

لیکن اگر وہ دریافت نہیں کرتا توپھر بھی اسے بتایا جائیگا کیونکہ یہ نصیحت کے باب میں شامل ہوگا، اورخاص کرجب وہ عیب ختم نہ ہونے والا ہو، لیکن اگر وہ عیب زائل ہونے کی امید ہو توپھر یہ بہت ہی ہلکا اور آسان ہے

لیکن کچھ اشیاء ایسی ہوتی ہیں جو آہستہ آہستہ زائل ہوتی ہیں مثلا برص کی بیماری اگر اس کے بارہ یہ صحیح ہوکہ یہ زائل ہوجاتی ہے لیکن مجھے توابھی تک یہ علم نہیں کہ برص کی بیماری ختم اورزائل ہوجاتی ہے، اس لیے جو جلد زائل ہوجائے اس میں اور جو دیر سے زائل ہو اس میں فرق کرنا چاہیے " انتہی

دیکھیں : لقاءات الباب المفتوح (5) سوال نمبر (22).

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

146988